السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گاؤں میں ایک مسجد میں اہل حدیث اوراحناف دوجماعتیں کراتے ہیں۔ایک دوسرے کے پیچھے نہیں پڑھتے۔چارنمازیں اہل حدیث اول پڑھتے ہیں پھر احناف شروع کرتے ہیں لیکن مغرب کے وقت بالمقابل امام (پڑھتے ہیں کیایہ نمازیں دونوں فریقوں کی درست ہیں ؟عرصہ بارہ سال سے ایسا ہی ہورہاہے اوریہ دین میں تفرقہ ہے یا نہیں ؟۔(اللہ بخش رٹائرا سٹیشن ماسٹر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقلد حنفی کی نمازاہل حدیث کے پیچھے اوراہل حدیث کی نماز حنفی غیر مشرک بدعتی کے پیچھے درست ہے۔ایک مسجد میں برابر برابرایک ساتھ دوجماعت کاہونا قطعا اسلامی تعلیم کے خلاف ہے اورناجائز ہے۔یکے بعد دیگرے پڑھنا بھی اگرچہ مقصد تشریح نمازباجماعت کے مخالف ہے لیکن پہلی صورت سے اہون اوراخف ہے۔بہرحال یہ دونوں صورتیں ملت اسلامیہ کادردرکھنے والے شخص کےلیے سخت قلق واذیت کاباعث ہیں جوعلماء کے فتاویٰ سے دور (نہیں ہوسکتیں۔اس کےلیے اسلامی حکومت کی ضرورت ہے۔(مصباح بستی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر1

صفحہ نمبر314

محدث فتویٰ